بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا ہے کہ ہمارا ملک عزیز صرف اسلام کے نام پر ہی حاصل کیا گیا تھا اللہ رب العزت ہی بہتر جانتا ہے کہ اسلام کے نام پر کتنے نوجوانوں نے سر کٹوائے اور کتنے یوسف پیوند خاک ہوئے اور کتنی عائشہ کی بیٹیوں نے جنہیں نہ تو چشم فلک نے دیکھا نہ ہی شمس و قمر نے ان جنت کے دولہوں اور دلہنوں نے محض اسلام کی سربلندی کے لئے اور پاکستان میں اللہ کے قانون کے نفاذ کے لئے سب کچھ لٹا دیا۔

شہدائے ناموس صحابہؓ کی قبروں پر جا کر کھڑیں تو ہوں آپ کو یقیناً ان کی روحیں قبروں میں تڑپتی پھڑکتی محسوس ہونگی۔ ان کی روحیں ہمیں ملامت کرتی ہیں کہ اے مسلمانو ہم نے تو سب کچھ صحابہ کرام کی عظمت کے لئے قربان کر دیا تھا۔ قرآن و سنت کے عاشقو اس ملک میں کتنے لوگ ایسے ہیں جو کہ قرآن کے وجود کو صحیح نہیں مانتے قرآن حکیم کی صحت کا انکار کرتے ہیں انہیں کوئی بھی نہ تو روکنے والا نہ ٹوکنے والا انہیں کسی کا بھی خوف نہیں قرآن حکیم کی عظمت کے انکاری سنت کے بھی منکر ہیں۔ صحابہ کرامؓ کو دین کے نام پر گالیاں دی جاتی ہیں ان کی زبانوں کو کوئی بھی لگام دینے والا نہیں کتنا ایسا لٹریچر ہے جس میں خیر الخلق صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو واشگاف الفاظ میں گالیاں دی گئی ہیں انہیں مطعون ٹھہرایا گیا ہے کیا شرعی لحاظ سے یہ لوگ رشدی سے کم ہیں ہرگز نہیں بلکہ رشدی سے بھی بدتر اور بدطینت ہیں۔ رشدی کو یہ چیزیں لکھنے کی ہرگز جرات نہ ہوتی اس ابلیس نے انہی کے لٹریچر سے استفادہ کیا ہے۔ حضرت علیؓ نے صحابہ کرامؓ کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے والوں کو زندہ جلا دیا تھا۔

دوستو آؤ مل کر ان شاتمین کے خلاف آواز بلند کریں اور ہر اس شخص کے خلاف جہاد کریں جو صحابہ کرامؓ کو برا بھلا کہتے ہیں۔